مسائل حول إثبات دخول شهر رمضان و رؤية هلال رمضان و العيدين

Sighting the Hilal (Crescent Moon) for Ramadhan and the two ‘Eids

Islamic Center of Rome, GA • May 2017 – Sha’ban 1438

«عَنْ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: «لَا تَصُومُوا حَتَّى تَرَوُا الْهِلَالَ وَلَا تُفْطِرُوا حَتَّى تَرَوْهُ فَإِنْ غُمَّ عَلَيْكُمْ فَاقْدِرُوا لَهُ
وَفِي رِوَايَةٍ قَالَ: «الشَّهْرُ تِسْعٌ وَعِشْرُونَ لَيْلَةً فَلَا تَصُومُوا حَتَّى تَرَوْهُ فَإِنْ غُمَّ عَلَيْكُمْ فَأَكْمِلُوا الْعِدَّةَ ثَلَاثِينَ» (مُتَّفق عَلَيْهِ.

1

”حضرت ابن عمرؓ راوی ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا۔(شعبان کی تیسویں تاریخ کو رمضان کی نیت سے) روزہ نہ رکھو یہاں تک کہ چاند دیکھو لو، اسی طرح روزہ اس وقت ختم نہ کرو جب تک کہ (عید کا) چاند نہ دیکھ لو لہٰذا (تیسویں شب یعنی انتیسویں تاریخ کو) اگر (گرد و غبار اور ابر وغیرہ یا کسی اور سبب سے) چاند نظر نہ آئے تو اس کا اعتبار کرو (یعنی اس مہینے کو تیس دن کا سمجھ لو) ایک روایت کے الفاظ یہ ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا مہینہ کبھی تیس رات کا بھی ہوتا ہے اس لئے جب تک چاند نہ دیکھ لو (رمضان کی نیت سے) روزہ نہ رکھو اور اگر (انتیس تاریخ کو ابر وغیرہ ہو) اور چاند نظر نہ آئے تو تیس دن پورے کرو (یعنی تیس دن کا مہینہ سمجھو۔“ (بخاریؒ و مسلمؒ)

Ibn ‘Umar (Allah be pleased with him) reported that the Messenger of Allah (peace and blessings of Allah be upon him) said: “Do not begin the fast until you see the new moon, and do not break the fast (at the end of Ramadan) until you see it. If the new moon is obscured from you, then work out (when it should be).” And in another narration he said: “The month has twenty-nine days in it. So do not start the fast until you see the new moon. If the new moon is obscured from you, then complete the count of 30.” (Agreed upon, Bukhari and Muslim)

وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: «صُومُوا لِرُؤْيَتِهِ وَأَفْطِرُوا لِرُؤْيَتِهِ فَإِنْ غم عَلَيْكُم فَأَكْمِلُوا
(عِدَّةَ شَعْبَانَ ثَلَاثِينَ» (مُتَّفق عَلَيْهِ

2

”اور حضرت ابوہریرہؓ راوی ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا۔ چاند دیکھنے کے بعد روزہ رکھو اور چاند دیکھ کر ہی افطار (یعنی عید) کرو، لہٰذا (انتیسویں تاریخ کو) اگر ابر وغیرہ ہو جائے (اور رویت ہلال ثابت نہ ہو) تو شعبان کے مہینے کو تیس دن کا قرار دو (اسی طرح رمضان کے مہینے کا بھی اعتبار کرو)۔“ (بخاریؒ و مسلمؒ)

Abu Hurayrah (Allah be pleased with him) reported that the Messenger of Allah (peace and blessings of Allah be upon him) said: “Observe fast on sighting it (the crescent moon) and break (fast) on sighting it (the crescent moon), but if the sky is cloudy for you, then complete the number (of thirty).” (Agreed upon)

3

وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: «أحصوا هِلَال شعْبَان لرمضان» . رَوَاهُ التِّرْمِذِيّ

”اور حضرت ابوہریرہؓ راوی ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا۔ رمضان کے لئے شعبان کا مہینہ شمار کرو۔“ (ترمذیؒ)

Abu Hurayrah (Allah be pleased with him) reported that the Messenger of Allah (peace and blessings of Allah be upon him) said: “Count from the crescent moon of Sha’ban for Ramadhan.” (Tirmidhi)

وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: «أَنا أمة أُمِّيَّة لَا نكْتب وَلَا نحسب الشَّهْرُ هَكَذَا وَهَكَذَا وَهَكَذَا» . وَعَقَدَ الْإِبْهَامَ فِي الثَّالِثَةِ. ثُمَّ قَالَ: «الشَّهْرُ هَكَذَا وَهَكَذَا وَهَكَذَا» . يَعْنِي تَمَامَ الثَّلَاثِينَ يَعْنِي مَرَّةً تِسْعًا وَعِشْرِينَ وَمرَّة ثَلَاثِينَ " (مُتَّفق عَلَيْهِ)

4

"اور حضرت ابن عمرؓ راوی ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا۔ ہم (اہل عرب) امی قوم ہیں کہ حساب کتاب نہیں جانتے، مہینہ اتنا اور اتنا اور اتنا ہوتا ہے (لفظ "اتنا" تین مرتبہ کہتے ہوئے آپ ﷺ نے دونوں ہاتھوں کی انگلیاں دو مرتبہ بند کیں اور پھر کھول دیں) اور تیسری مرتبہ میں (ہاتھوں کی انگلیاں بند کر کے پھر نو انگلیاں تو کھول دیں اور) انگوٹھا بند کئے رکھا (جس کا مطلب یہ تھا کہ کبھی تو مہینے میں ایک کم تیس دن ہوتے ہیں، یعنی انتیس کا مہینہ ہوتا ہے) اور پھر فرمایا مہینہ اتنا اور اتنا اور اتنا (اور اس مرتبہ آپ ﷺ نے تیس کا عدد بتانے کے لئے پہلے کی طرح تیسری مرتبہ میں انگوٹھا بند نہیں رکھا) یعنی پورے تیس دن کا ہوتا ہے آپ ﷺ کا مطلب یہ تھا کہ کبھی تو مہینہ انتیس دن کا ہوتا ہے اور کبھی تیس دن کا ہوتا ہے۔" (بخاریؒ و مسلمؒ)

Ibn ‘Umar (Allah be pleased with him) reported that the Messenger of Allah (peace and blessings of Allah be upon him) said: “We are an unlettered nation; we neither write, nor calculate. The month is like this and this,” and he indicated with his hands three times, withholding his thumb the third time. — that is, sometimes of 29 days and sometimes of thirty days. (Agreed upon)

وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: " جاءَ أَعْرَابِيٌّ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: إِنِّي رَأَيْتُ الْهِلَالَ يَعْنِي هِلَالَ رَمَضَانَ فَقَالَ: «أَتَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ؟» قَالَ: نَعَمْ قَالَ: [ص: 617] «أَتَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ؟» قَالَ: نَعَمْ. قَالَ: «يَا بِلَالُ أَذِّنْ فِي النَّاسِ أَن يَصُومُوا غَدا» . رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَالتِّرْمِذِيُّ وَالنَّسَائِيُّ وَابْنُ مَاجَهْ والدارمي

5

"اور حضرت ابن عباسؓ کہتے ہیں کہ ایک اعرابی نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور کہنے لگا کہ میں نے رمضان کا چاند دیکھا ہے۔ آنحضرت ﷺ نے اس سے فرمایا کہ تم کیا اس بات کی گواہی دیتے ہو کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے" اس نے کہا کہ ہاں! آپ ﷺ نے فرمایا کہ کیا تم اس بات کی گواہی دیتے ہو کہ محمد ﷺ اللہ کے پیغمبر ہیں؟ اس نے کہا ہاں! (اس کے بعد) آنحضرت ﷺ نے (حضرت بلالؓ سے) فرمایا کہ بلال لوگوں میں اعلان کر دو کہ کل روزہ رکھیں۔" (ابوداؤدؒ، ترمذیؒ، نسائیؒ، ابن ماجہؒ، دارمیؒ)

Ibn ‘Abbas (Allah be pleased with him) reported that a bedouin came to the Prophet (peace and blessings of Allah be upon him) and said: I have sighted the moon. Al-Hasan added in his version: that is, of Ramadan. He asked: Do you testify that there is no god but Allah? He replied: Yes. He again asked: Do you testify that Muhammad is the Apostle of Allah? He replied: Yes. and he testified that he had sighted the moon. He said: Bilal, announce to the people that they must fast tomorrow. (Abu Dawood, Tirmidhi, Nasa’i, Ibn Majah, Darimi)

وَعَنْ أَبِي الْبَخْتَرِيِّ قَالَ: خَرَجْنَا لِلْعُمْرَةِ فَلَمَّا نَزَلْنَا بِبَطْنِ نَخْلَةَ تَرَاءَيْنَا الْهِلَالَ. فَقَالَ بَعْضُ الْقَوْمِ: هُوَ ابْنُ ثَلَاثٍ. وَقَالَ بَعْضُ الْقَوْمِ: هُوَ ابْنُ لَيْلَتَيْنِ

فَلَقِينَا ابْنَ عَبَّاسٍ فَقُلْنَا: إِنَّا رَأَيْنَا الْهِلَالَ فَقَالَ بَعْضُ الْقَوْمِ: هُوَ ابْنُ ثَلَاثٍ وَقَالَ بَعْضُ الْقَوْمِ: هُوَ ابْنُ لَيْلَتَيْنِ. فَقَالَ: أَيَّ لَيْلَةٍ رَأَيْتُمُوهُ؟ قُلْنَا: لَيْلَةَ كَذَا وَكَذَا. فَقَالَ: إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَدَّهُ لِلرُّؤْيَةِ فَهُوَ لِلَيْلَةٍ رَأَيْتُمُوهُ -

وَفِي رِوَايَةٍ عَنْهُ. قَالَ: أَهْلَلْنَا رَمَضَانَ وَنَحْنُ بِذَاتِ عِرْقٍ فَأَرْسَلْنَا رَجُلًا إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ يَسْأَلُهُ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: «إِن الله تَعَالَى قد أَمَدَّهُ لِرُؤْيَتِهِ فَإِنْ أُغْمِيَ عَلَيْكُمْ فَأَكْمِلُوا الْعِدَّةَ» . رَوَاهُ مُسلم

"اور حضرت ابوالبختری کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ ہم لوگ عمرہ کرنے کی غرض سے اپنے شہر کوفہ سے نکلے جب ہم لوگ بطن نخلہ میں (جو مکہ اور طائف کے درمیان ایک مقام ہے) ٹھہرے تو چاند دیکھنے کے لئے ایک جگہ جمع ہوئے (چاند دیکھنے کے بعد) بعض لوگوں نے کہا کہ یہ چاند تیسری شب کا ہے اور دوسرے بعض لوگوں نے کہا کہ دوسری شب کا ہے، اس کے جب ابن عباسؓ سے ہماری ملاقات ہوئی تو ہم نے اس سے لوگوں کا بیان عرض کیا تو حضرت ابن عباسؓ نے فرمایا کہ تم نے چاند کس رات دیکھا تھا؟ ہم نے کہا کہ ایسی اور ایسی رات (یعنی فلاں

6

مثلاً پیر یا منگل کی رات) میں دیکھا تھا۔ حضرت ابن عباسؓ نے فرمایا کہ نبی کریم ﷺ نے رمضان کی مدت کو چاند دیکھنے پر موقوف کیا ہے (یعنی جب چاند دیکھا جائے گا تو رمضان کی ابتداء ہوگی) لہٰذا چاند اسی رات کا ہے کہ جس رات میں تم نے اسے دیکھا ہے۔ ابوالبختری ہی کی ایک روایت یوں ہے کہ ہم نے ذات عرق میں کہ (جو مذکورہ بالا بطن نخلہ کے قریب ایک مقام ہے) چاند دیکھا، چنانچہ ہم نے ایک شخص کو حضرت ابن عباسؓ کی خدمت میں ان سے یہ پوچھنے کے لئے بھیجا کہ یہ چاند کس رات کا ہے؟ کیونکہ ہمارے درمیان مذکورہ بالا اختلاف پیدا ہو گیا تھا حضرت ابن عباسؓ نے فرمایا کہ نبی کریم ﷺ کا یہ ارشاد گرامی ہے کہ اللہ تعالیٰ نے شعبان کی مدت کو رمضان کا چاند دیکھنے کے وقت تک دراز کیا ہے۔ لہٰذا اگر (انتیس تاریخ کو) مطلع ابر آلود ہو تو گنتی پوری کرو۔ (یعنی شعبان کے تیس دن پورے کرو) اور اس کے بعد روزہ رکھو۔" (مسلمؒ)

Abul-Bakhtari reported: We went out to perform Umrah and when we encamped in the valley of Nakhlah, we tried to see the new moon. Some of the people said: It was three nights old, and others (said) that it was two nights old. We then met Ibn Abbas and told him we had seen the new moon, but that some of the people said it was three nights old and others that it was two nights old. He asked on which night we had seen it; and when we told him we had seen it on such and such night, he said the Prophet of Allah (peace and blessings of Allah be upon him) had said, “Verily Allah deferred it till the time it is seen, so it is to be reckoned from the night you saw it.” (Sahih Muslim)

عَنْ كُرَيْبٍ ، أَنَّ أُمَّ الْفَضْلِ بِنْتَ الْحَارِثِ بَعَثَتْهُ إِلَى مُعَاوِيَةَ بِالشَّامِ ، قَالَ : فَقَدِمْتُ الشَّامَ فَقَضَيْتُ حَاجَتَهَا ، وَاسْتُهِلَّ عَلَيَّ رَمَضَانُ وَأَنَا بِالشَّامِ ، فَرَأَيْتُ الْهِلَالَ لَيْلَةَ الْجُمُعَةِ ، ثُمَّ قَدِمْتُ الْمَدِينَةَ فِي آخِرِ الشَّهْرِ ، فَسَأَلَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا ، ثُمَّ ذَكَرَ الْهِلَالَ ، فَقَالَ : " مَتَى رَأَيْتُمُ الْهِلَالَ ؟ " ، فَقُلْتُ : " رَأَيْنَاهُ لَيْلَةَ الْجُمُعَةِ " ، فَقَالَ : " أَنْتَ رَأَيْتَهُ ؟ " ، فَقُلْتُ : " نَعَمْ وَرَآهُ النَّاسُ ، وَصَامُوا وَصَامَ مُعَاوِيَةُ " ، فَقَالَ : " لَكِنَّا رَأَيْنَاهُ لَيْلَةَ السَّبْتِ فَلَا نَزَالُ نَصُومُ حَتَّى نُكْمِلَ ثَلَاثِينَ أَوْ نَرَاهُ " ، فَقُلْتُ : " أَوَ لَا تَكْتَفِي بِرُؤْيَةِ مُعَاوِيَةَ وَصِيَامِهِ " ، فَقَالَ : " لَا هَكَذَا أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ " ، وَشَكَّ يَحْيَى بْنُ يَحْيَى فِي نَكْتَفِي أَوْ تَكْتَفِي . رَوَاهُ مُسلم

7

Kurayb said: Umm Fadl, daughter of Harith, sent him (Fadl, i.e. her son) to Mu'awiyah in Syria. I (Fadl) arrived in Syria, and did the needful for her. It was there in Syria that the month of Ramadan began. I saw the new moon (of Ramadan) on Friday. I then came back to Madinah at the end of the month. Abdullah ibn Abbas asked me (about the new moon of Ramadan) and said: “When did you see it?” I said: “We saw it on Friday night.” He said: “(Did) you see it yourself?” I said: “Yes, and the people also saw it so they observed fast and Mu'awiyah also observed fast.” Thereupon he said: “But we saw it on Saturday night. So we shall continue to observe the fast until we complete thirty (fasts) or we see it (the new moon of Shawwal).” I said: “Is the sighting of the moon by Mu'awiyah not valid for you?” He said: “No; this is how the Messenger of Allah (peace_be_upon_him) has commanded us.” Yahya ibn Yahya was in doubt (whether the word used in the narration by Kurayb) was *Naktafi* or *Taktafi*. (Sahih Muslim)

چاند کی رویت میں اختلاف کا عہد صحابہؓ کا ایک واقعہ

مدینہ اور ملک شام میں اختلاف کا واقعہ ایک تو صحیح مسلم میں روایت کریب بسند صحیح مذکور ہے کہ ملک شام میں جمعہ کی شام کو چاند دیکھا گیا، اور مدینہ میں اس روز چاند نظر نہیں آیا۔ امیر شام حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ اور تمام اہل شام نے ہفتہ کے روز روزہ رکھا اور امیر مدینہ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے اتوار سے رمضان شروع کیا۔ اور حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کو اگرچہ رمضان ختم ہونے سے پہلے حضرت کریب کی شہادت سے اس کا علم ہو گیا تھا کہ ملک شام میں جمعہ کو چاند دیکھا گیا ہے مگر صرف ایک گواہ کی شہادت موجود تھی، لیکن اگر عید و رمضان کی وحدت و یکسانیت کوئی شرعی پسندیدہ چیز ہوتی تو یہ کچھ مشکل نہ تھا کہ ملک شام سے دوسری شہادت طلب کر کے یہ وحدت قائم کر لی جاتی۔ مگر حضرت عبداللہ بن عباسؓ نے حضرت کریب کے اصرار کے باوجود اس کی طرف کوئی توجہ نہ دی۔

(صحیح مسلم ص۳۴۸ ج۱)

Problem With Saudi Announcements

- Saudi uses **calculations** exclusively for all other months of the year besides Ramadhan and Dhul-Hijjah
  - Supported by statements of Supreme court members, etc.
  - http://www.ummulqura.org.sa/About.aspx
  - http://www.ummulqura.org.sa/president_address.aspx

  "The Um Al-Qura calendar is both the formal and civil calendar of the Kingdom, but it may not match the actual visibility of the crescent which is necessary to start the religious months."

  "وتقويم أم القرى هو تقويم اصطلاحي مدني، ويعتمد في أثبات دخول أوائل الأشهر للمواسم الدينية على الرؤية الشرعية."
- Moon sighting is not widespread amongst the common population despite clear horizons; no one can be presented in Saudi who has fasted upon sighting the moon himself even though in case of clear horizon, perpetual sighting is necessary.
- Moon is generally sighted elsewhere in the world 2-3 days later
- Phases of the moon are out of synch i.e full moon is not seen on the fourteenth in Saudi etc. and this can be seen by anyone in Saudi.
- Example: Sha'baan 1438 visibility • Ummul Qura 1438

---

https://www.central-mosque.com/index.php/Ramadhan/do-saudi-scholars-impose-saudi-moon-sighting-on-non-saudi-residents.html

Fatawa of Saudi Scholars

It is not possible to expect all the Muslims to start fasting at the same time
https://islamqa.info/ar/50487
https://islamqa.info/en/50487

Fasting with the moon sighting of the people of your country:
https://islamqa.info/ar/106487
https://islamqa.info/en/106487

Sighting the moon; not following calculation
https://islamqa.info/ar/1226
https://islamqa.info/en/1226

Follow day of Arafah for your country, not Saudi
https://islamqa.info/ar/40720
https://islamqa.info/en/40720

Day of Arafah is different for every country
https://islamqa.info/ar/140011
https://islamqa.info/en/140011

References

http://www.madania.org/media/articles/MoonSighting.pdf
http://www.croydonmosque.com/?page=articles&view=moon
http://www.moonsighting.org.uk
http://www.wifaqululama.co.uk

FAQ on moonsighting (YouTube video)

https://www.central-mosque.com/index.php/Acts-of-Worship/monthly-moon-sighting-islamic-months.html

Based on the local Makkan moon sighting, if every month was **29 Days**, 12th of Rabi al-Awwal would fall on **Thursday**.

Dhul-Hijjah						
Fri	Sat	Sun	Mon	Tue	Wed	Thur
9	10	11	12	13	14	15
16	17	18	19	20	21	22
23	24	25	26	27	28	29

Muharram						
Fri	Sat	Sun	Mon	Tue	Wed	Thur
1	2	3	4	5	6	7
8	9	10	11	12	13	14
15	16	17	18	19	20	21
22	23	24	25	26	27	28
29						

Safar						
Fri	Sat	Sun	Mon	Tue	Wed	Thur
	1	2	3	4	5	6
7	8	9	10	11	12	13
14	15	16	17	18	19	20
21	22	23	24	25	26	27
28	29					

Rabi Al-Awwal						
Fri	Sat	Sun	Mon	Tue	Wed	Thur
		1	2	3	4	5
6	7	8	9	10	11	12

Based on the local Makkan moon sighting, if every month was **30 days**, 12th of Rabi al-Awwal would fall on **Sunday.**

Dhul-Hijjah						
Fri	Sat	Sun	Mon	Tue	Wed	Thur
9	10	11	12	13	14	15
16	17	18	19	20	21	22
23	24	25	26	27	28	29
30						

Muharram						
Fri	Sat	Sun	Mon	Tue	Wed	Thur
	1	2	3	4	5	6
7	8	9	10	11	12	13
14	15	16	17	18	19	20
21	22	23	24	25	26	27
28	29	30				

Safar						
Fri	Sat	Sun	Mon	Tue	Wed	Thur
			1	2	3	4
5	6	7	8	9	10	11
12	13	14	15	16	17	18
19	20	21	22	23	24	25
26	27	28	29	30		

Rabi Al-Awwal						
Fri	Sat	Sun	Mon	Tue	Wed	Thur
					1	2
3	4	5	6	7	8	9
10	11	12				

PROCEDURE FOR ROME, GA inshaAllah

29th evening of each Islamic month

Look for the moon

If clear skies, no sighting, then complete 30 days

If cloudy, and reliable news/witness from local region (GA,TN,AL,FL) or reliable organization to the east of us within the *sighting possibility zone*, then accept that and start 1st of the month the next day.